گاڑیوں پر 'پریس' لکھنے کے معاملہ میں تلنگانہ حکومت کا اہم فیصلہ

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ ریاست میں گاڑیوں پر Press لکھنے کے معاملے میں ریاستی محکمہ اطلاعات و عوامی رابطہ نے ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔اب سے صرف وہی صحافی جن کے پاس حکومت کی طرف سے جاری کردہ اکریڈیٹیشن کارڈس ہوں گے اپنی گاڑیوں پر Press لکھ سکتے ہیں۔اس سلسلے میں سرکاری احکامات جاری کردیے گئے ہیں۔حکام نے بتایا کہ سنٹرل موٹر وہیکل ایکٹ 1989 کے مطابق بغیر اجازت گاڑیوں یا رجسٹریشن نمبر پلیٹس پر Press کا لفظ استعمال کرنا قانونی جرم ہے۔حالیہ دنوں میں ایسی شکایات موصول ہورہی تھیں کہ کئی افراد غلط طریقوں سے اور خانگی اداروں کے شناختی کارڈس کے ذریعے اس لوگو کا استعمال کررہے ہیں جس کے پیش نظر حکومت نے یہ اقدام کیا ہے۔محکمہ اطلاعات کے کمشنر کی جانب سے جاری کردہ میمو کے مطابق ریاست بھر کے تمام ضلعی عوامی رابطہ افسران (DPROs) کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ان قواعد پر سختی سے عمل درآمد کروائیں۔جن افراد کے پاس حکومت کی طرف سے جاری کردہ اکریڈیٹیشن کارڈز نہیں ہیں، انہیں فوری طور پر اپنی گاڑیوں سے Press لوگو ہٹانے کی ہدایت دی گئی ہے۔فی الحال کئی میڈیا اداروں میں کام کرنے والے صحافی اپنے اداروں کی جانب سے دیے گئے آئی ڈی کارڈس کی بنیاد پر گاڑیوں پر پریس اسٹیکرز استعمال کررہے ہیں، تاہم تازہ احکامات کے بعد بغیر اکریڈیٹیشن کے ایسے تمام افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔بتایا جارہا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ نقلی صحافیوں پر قابو پانے اور اصل صحافیوں کو باقاعدہ شناخت فراہم کرنے کے مقصد سے لیا ہے۔قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں پر محکمہ ٹرانسپورٹ اور پولیس کے ذریعے جرمانے بھی عائد کیے جاسکتے ہیں۔

جشن ولادت باسعادت امام حسینؑ مولا عباسؑ ونوشاہ کربلا شہزادہ قاسمؑ ابن امام حسنؑ انجمن حسینی کی جانب سے امام باڑہ رین بازار میں انعقاد عمل میں آیا۔جشن سے مولانا مرزا عسکری علی خاں صاحب قبلہ نے خطاب کیا۔کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔تصویر میں جناب سید جعفر حسین ایڈیٹر روزنامہ صدائے حسینی، صدر واراین انجمن حسینی دیکھے جاسکتے ہیں۔

اکریڈیٹیشن میں ترمیمی جی او پر ٹی یو ڈبلیو جے کا اظہارِ مسرت

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ڈیسک جرنلسٹس کو بھی اکریڈیٹیشن کارڈز جاری کرنے سے متعلق تلنگانہ حکومت کی جانب سے لائی گئی ترمیمی جی او نمبر 103 پر تلنگانہ یونین آف ورکنگ جرنلسٹس (ٹی یو ڈبلیو جے) نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔یونین کے ریاستی صدر الم نارائنہ اور جنرل سکریٹری آسکانی ماروتی ساگر نے کہا کہ ماضی میں جاری کیے گئے جی او نمبر 252 کے خلاف ٹی یو ڈبلیو جے کی جدوجہد کے نتیجے میں انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کے وزیر پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے صحافتی تنظیموں کے ساتھ اجلاس منعقد کیا اور اس کے بعد ترمیمی جی او جاری کیا گیا۔اس جی او میں واضح کیا گیا ہے کہ دیگر صحافیوں کی طرح ڈیسک جرنلسٹس کو بھی اکریڈیٹیشن کارڈز جاری کیے جائیں گے، جسے انہوں نے خوش آئند قدم قرار دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ منڈل سطح پر جن مقامات پر آبادی ڈیڑھ لاکھ سے زائد ہے وہاں اضافی اکریڈیٹیشن کارڈز جاری کرنے، نیز کلچرل، اسپورٹس اور فلمی صحافیوں کے لیے بھی خصوصی کارڈز دینے کے اعلان پر وہ حکومت کے شکرگزار ہیں۔ان کے مطابق جی او میں یہ تبدیلی ٹی یو ڈبلیو جے کی ایک بڑی کامیابی ہے۔تاہم انہوں نے نشاندہی کی کہ سابقہ حکومت کے دور میں جاری جی او نمبر 239 کے تحت جتنے اکریڈیٹیشن کارڈز دیے گئے تھے، ترمیمی جی او کے بعد بھی اتنی ہی تعداد میں کارڈز جاری ہوتے دکھائی نہیں دے رہے۔کارڈز کی تعداد میں ممکنہ بڑی کمی کے پیش نظر انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ دوبارہ غور کرے اور جی او نمبر 239 کے مطابق ہی اکریڈیٹیشن کارڈز کی تعداد کو برقرار رکھے۔کیبل چینلز اور حلقہ اسمبلی سطح کے رپورٹرز کے ساتھ ایک بار پھر ناانصافی یونین قائدین نے کہا کہ ماضی میں ریاستی سطح پر کیبل چینلز کو آئی اینڈ پی آر کے ذریعے فی چینل 12 اکریڈیٹیشن کارڈز جاری کیے جاتے تھے۔یہ معاملہ وزیر کے نوٹس میں لانے کے باوجود ترمیمی جی او میں کیبل چینلز کا ذکر نہ ہونا تشویشناک ہے۔انہوں نے کہا کہ یونین کی جانب سے اپنی رائے پیش کرنے کے باوجود کیبل چینلز اور حلقہ اسمبلی سطح کے رپورٹرز کو دیے جانے والے اکریڈیٹیشن کارڈز کے معاملے میں حکومت کا عدم ردعمل ناانصافی ہے۔اس مسئلے پر وہ جلد ہی محکمہ اطلاعات کے اسپیشل کمشنر سے ملاقات کرکے دوبارہ بات چیت کریں گے، اور اگر اس کے بعد بھی کوئی مثبت جواب نہ ملا تو ان دونوں امور پر آئندہ کی حکمتِ عملی کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

ذات پات اور مذہب کے نام پر نفرت پھیلا کر آئین کو خطرہ میں ڈالنے والی طاقتوں کیخلاف متحدہ جدوجہد ضروری: پونم

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے حسن آباد ایم ایل اے کیمپ آفس میں یوم جمہوریہ کے موقع پر قومی پرچم لہرایا۔پرچم کشائی کے بعد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ملک کے جمہوری اقدار کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے اپیل کی کہ ملک کے دستور، جمہوریت اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے ہر شہری کو خود کو وقف کردینا چاہیے۔انہوں نے انتباہ دیا کہ جو طاقتیں ذات پات اور مذہب کے نام پر نفرت پھیلا کر آئین کو خطرے میں ڈال رہی ہیں، ان کے خلاف متحدہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس پارٹی ملک کے اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہی ہے اور رہے گی۔

فون ٹیپنگ کیس: سابق ایم پی سنتوش کمار کو ایس آئی ٹی کی نوٹس، تفتیش میں تعاون کا اعلان

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) فون ٹیپنگ کیس میں بی آر ایس کے سابق رکنِ پارلیمنٹ سنتوش کمار کو ایس آئی ٹی نے نوٹس جاری کی ہے۔نوٹس میں انہیں منگل کی دوپہر 3 بجے ایس آئی ٹی کے روبرو پیش ہونے کی ہدایت دی گئی ہے۔واضح رہے کہ اس معاملے میں سابق وزرا ہریش راؤ اور کے ٹی راما راؤ سے ایس آئی ٹی پہلے ہی پوچھ تاچھ کی چکی ہے۔ایس آئی ٹی نوٹس پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے سنتوش کمار نے کہا کہ وہ قانون کا احترام کرتے ہیں اور کل ایس آئی ٹی کے سامنے حاضر ہوکر تفتیش میں مکمل تعاون کریں گے۔

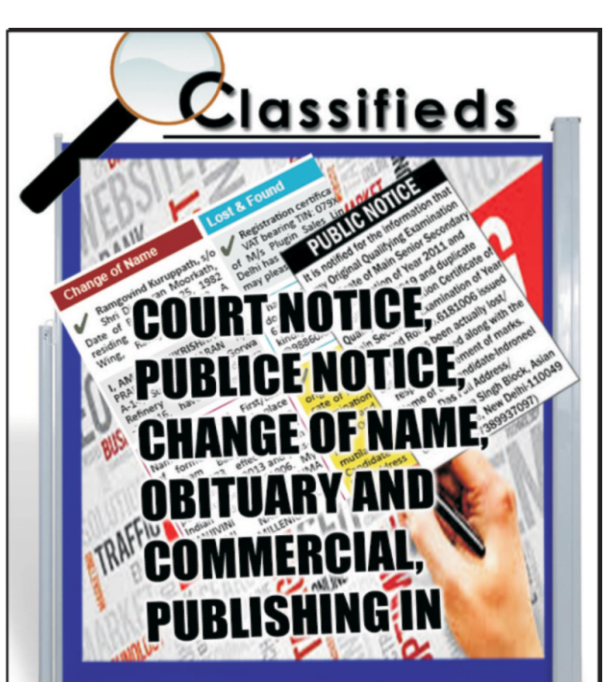

تلنگانہ اسمبلی میں یوم جمہوریہ تقریب۔اسپیکر نے قومی پرچم لہرایا

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) یوم جمہوریہ کے موقع پر تلنگانہ اسمبلی میں جشن کا سماں رہا۔پیر کی صبح اسمبلی کی عمارت کے احاطہ میں اسپیکر جی پرساد کمار نے قومی پرچم لہرایا اور پولیس کے دستوں سے سلامی لی۔پرچم کشائی کے بعد اسپیکر نے اسمبلی کے احاطہ میں نصب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور انہیں شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے اسپیکر پرساد کمار نے کہا کہ ہر شہری کو دستور کے فراہم کردہ حقوق اور فرائض کو یاد رکھنا چاہیے اور ملک کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ دستور ہی ہماری جمہوریت کی بنیاد ہے اور اس کی پاسدار G. Prasad Kumar ی ہم سب کا فرض ہے۔اس تقریب میں قانون ساز کونسل کے اراکین، مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے، اسمبلی سکریٹری اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔اسمبلی کے عملہ اور مارشلس نے بڑی تعداد میں قومی ترانہ پڑھا۔دوسری جانب، قانون ساز کونسل کے احاطہ میں چیئرمین جی سکھیندر ریڈی نے قومی پرچم لہرایا اور ریاست کے عوام کو یومِ جمہوریہ کی مبارکباد پیش کی۔اسمبلی اور کونسل کے احاطوں کو اس موقع پر برقی قمقموں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

گورنر ایس عبدالنذیر نے امراوتی میں قومی پرچم لہرایا

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھرا پردیش کے گورنر ایس عبدالنذیر نے یومِ جمہوریہ کے موقع پر قومی پرچم لہرایا۔ریاست کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ یومِ جمہوریہ کی تقریب نوتعمیر شدہ گرین فیلڈ دارالحکومت امراوتی کے گاں نیلا پاڈو میں منعقد کی گئیں۔پرچم کشائی کے بعد گورنر نے مختلف دستوں کے مارچ پاسٹ کا معائنہ کیا اور سلامی لی۔اس تقریب میں وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو، نائب وزیر اعلیٰ پون کلیان اور دیگر اعلیٰ حکام و شخصیات نے شرکت کی۔ریاست کے نئے دارالحکومت میں اس تقریب کا انعقاد امراوتی کی تعمیر نو اور ترقی کے سلسلہ میں حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

جھنڈا لہراتے وقت کھمبا ٹوٹ کر وزیر سری ہری کے قریب گر پڑا

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) یوم جمہوریہ کی تقریب کے دوران تلنگانہ کے وزیر واکٹی سری ہری ایک بڑے حادثہ میں بال بال بچ گئے۔یہ واقعہ ضلع نارائن پیٹ کے مکتھل تحصیلدار دفتر میں پیش آیا جہاں وزیر موصوف قومی پرچم لہرانے کے لئے پہنچے تھے۔تفصیلات کے مطابق جب وزیر سری ہری ہزاروں طلبہ، حکام اور عوام کی موجودگی میں پرچم کشائی کے لئے رسی کھینچ رہے تھے تو دبا کی وجہ سے جھنڈے کا کھمبا اچانک درمیان سے ٹوٹ کر نیچے گر گیا۔لکڑی کا وزنی کھمبا وزیر کے بالکل قریب گرا تاہم انہوں نے مستعدی دکھاتے ہوئے فوراً پیچھے ہٹ کر اپنی جان بچائی۔اس اچانک پیش آنے والے واقعہ میں وہاں موجود ایک شخص زخمی ہوگیا جسے عملے نے فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا۔اس واقعہ کے بعد وہاں کچھ دیر کے لئے افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا لیکن وزیر کے محفوظ رہنے پر تمام نے راحت کی سانس لی۔

سب انسپکٹر کو کار سوار ٹکر دے کر فرار
حیدرآباد کے مضافات میں تلاشی مہم کے دوران واقعہ

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اتوار کے روز رنگاریڈی ضلع کے یاچارم پولیس اسٹیشن کے حدود میں گاڑیوں کی تلاشی مہم میں مصروف پولیس عہدیدار کو کار سے ٹکر دینے کا واقعہ پیش آیا۔مقامی لوگوں کے مطابق، منڈل ہیڈکوارٹر میں سب انسپکٹر مدھو کی قیادت میں پولیس اہلکار گاڑیوں کی تلاشی لے رہے تھے۔دراصل حالت نشہ میں گاڑیاں چلانے والوں کے خلاف کارروائی کی جارہی تھی۔اسی دوران تیز رفتاری سے آنے والی ایک کار نے سڑک پر موجود سب انسپکٹر کو زوردار ٹکر دے دی۔سب انسپکٹر کار کے بونٹ پر جا گرے اور گاڑی انہیں تقریباً 400 میٹر تک گھسیٹتی لے گئی۔بعد ازاں وہ سائی شرنم رائس مل کے قریب سڑک کنارے جا گرے۔شدید زخمی ہونے کی وجہ سے انہیں علاج کے لیے مال (Mall) میں واقع پیپلز ہاسپٹل منتقل کیا گیا۔معلوم ہوا ہے کہ ٹکر دے کر فرار ہونے والے ملزم کو پولیس نے ابراہیم پٹنم میں شناخت کرکے گرفتار کرلیا ہے۔

جعلی ایچ ٹی کپاس کے بیجوں کا بڑا بھانڈا
10 ٹن بیج ضبط، دو ملزمان گرفتار

نارائن پیٹ۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) نارائن پیٹ ضلع میں جعلی بیجوں کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس اور محکمہ زراعت نے بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کے 10 ٹن (100 کوئنٹل) جعلی ایچ ٹی کپاس کے بیج ضبط کرلیے ہیں۔اس سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کرکے ان کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔یہ بات ضلع ایس پی ڈاکٹر ونیت) آئی پی ایس (نے ایس پی آفس میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران بتائی۔انہوں نے واضح انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ جعلی بیجوں کے کاروبار میں ملوث افراد چاہے وہ نقل وحمل، سپلائی یا مہنگے داموں فروخت میں شامل ہوں، سب کے خلاف قانون کی سخت دفعات کے تحت کارروائی کی جائے گی اور انہیں عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا۔ایس پی کے مطابق 25 جنوری کی شام نارائن پیٹ منڈل کے بند گونڈہ گاں اور کوٹھا پلی منڈل کے بھونیڈ گاں میں ضلع پولیس، ٹاسک فورس اسپیشل ٹیم اور محکمہ زراعت نے مشترکہ طور پر چھاپے مارے۔ان کارروائیوں کے دوران جعلی ایچ ٹی کپاس کے بیج اور بڑی تعداد میں سیڈ پیکٹس برآمد کیے گئے۔اس معاملے میں وی بالکرشنا نائیڈو اور شتی وردھن نائیڈو) ساکنان بھونیڈ گاں، کوٹھاپلی منڈل (کو گرفتار کیا گیا۔پولیس نے اس سلسلے میں نارائن پیٹ دیہی پولیس اسٹیشن اور مدور پولیس اسٹیشن میں دو الگ الگ مقدمات درج کیے ہیں۔ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ملزمان جعلی کپاس کے بیج غیر قانونی طور پر منتقل کررہے تھے اور نارائن پیٹ ضلع کے کسانوں کو اونچی قیمتوں پر فروخت کرکے بھاری منافع کمارہے تھے۔مزید یہ کہ مرکزی ملزم وی بالکرشنا نائیڈو اس سے قبل بھی مدور، نارواور دولت آباد پولیس اسٹیشن حدود میں اسی نوعیت کے مقدمات میں ملوث پایا گیا ہے۔ایس پی ڈاکٹر ونیت نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ غیر پیک شدہ یا مشکوک بیج ہرگز نہ خریدیں اور جعلی بیجوں کی فروخت کی اطلاع فوری طور پر پولیس یا محکمہ زراعت کے عہدیداروں کو دیں۔واضح رہے کہ جعلی بیجوں کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس اور محکمہ زراعت نے بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کے 10 ٹن (100 کوئنٹل) جعلی ایچ ٹی کپاس کے بیج ضبط کرلیے ہیں۔

میر عالم تالاب میں آدھی رات کا خوفناک منظر
کشتی بند پڑتے ہی 9 مزدور مگرمچھوں کے بیچ پھنس گئے

حیدرآباد۔26/جنوری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے پرانے شہر میں واقع میر عالم تالاب میں پیش آئے ایک تشویشناک واقعہ نے رات کے سناٹے میں سنسنی پھیلا دی، جب تالاب کے درمیان ایک کشتی اچانک ناکارہ ہوگئی اور اس میں سوار 9 مزدور بے بسی کے عالم میں پھنس گئے۔اندھیرے، تالاب میں پھیلی گھنی کائی اور مگرمچھوں کی موجودگی کی اطلاعات نے صورتحال کو مزید خوفناک بنادیا۔صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مزدوروں نے فوری طور پر ڈائل 100 پر مدد طلب کی، جس کے بعد حیدرآباد ڈیزاسٹر رسپانس اینڈ ایسیٹ پروٹکشن ایجنسی) حیدرا (کی ڈیزاسٹر ریسکیو فورس متحرک ہوگئی۔ریسکیو ٹیموں نے بغیر وقت ضائع کیے رات کی تاریکی میں تالاب کا رخ کیا اور انتہائی مشکل حالات کے باوجود کائی اور آبی پودوں سے بھرے راستوں کو عبور کرتے ہوئے کشتی تک پہنچنے میں کامیاب ہوئیں۔ریسکیو آپریشن کو نہایت منصوبہ بندی اور مہارت کے ساتھ دو مرحلوں میں انجام دیا گیا۔آدھی رات کے بعد مکمل ہونے والے اس جرات مندانہ آپریشن کے دوران ایک ایک کرکے تمام مزدوروں کو محفوظ طریقے سے تالاب کے کنارے پہنچا دیا گیا۔حیدرا کی بروقت اور مؤثر کارروائی نے ایک بڑے حادثے کو ہونے سے روک دیا۔اس کامیاب ریسکیو آپریشن پر عوامی حلقوں کی جانب سے حیدرا کی ٹیموں کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا جارہا ہے، جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے قیمتی جانوں کو بچالیا۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر گورنر تلنگانہ جناب جشنو دیو ورما کی جانب سے لوک بھون حیدرآباد میں ایٹ ہوم استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا اس تقریب میں ایران کے قونصل جنرل مقیم حیدرآباد جناب حمید احمدیہ صاحب، مفتی خلیل احمد، چانسلر جامعہ نظامیہ، صدر شیعہ مجلسِ علما و ذاکرین و شیعہ رکن وقف بورڈ کے مولانا ڈاکٹر سید نثار حسین حیدر آقا، جناب سید جعفر حسین ایڈیٹر روزنامہ صدائے حسینی نے بھی شرکت کی۔

عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری
یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم لہرانے کے بعد سٹی پولیس کمشنر وی سی سجنار کا خطاب

حیدرآباد، 26 جنوری (چوائس نیوز) 77ویں یومِ جمہوریہ کے موقع پر حیدرآباد سٹی پولیس کی جانب سے پولیس کمشنر آفس اولڈ سٹی پرانی حویلی اور سکندرآباد پریڈ گراؤنڈ میں شایانِ شان تقاریب منعقد کی گئیں۔ان تقریبات میں حیدرآباد سٹی کے پولیس کمشنر جناب وی۔سی۔سجنار نے قومی پرچم لہرایا اور پولیس افسران، ملازمین، معزز مہمانوں، میڈیا نمائندوں اور طلبہ سے خطاب کیا۔اپنے خطاب میں پولیس کمشنر وی۔سی۔سجنار نے کہا کہ 26 جنوری 1950 کو ہندوستان ایک خودمختار جمہوری ملک بنا اور اسی دن سے آئینِ ہند نافذ ہوا، جو ملک کے ہر شہری کو مساوی حقوق، آزادی اور انصاف کی ضمانت دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یومِ جمہوریہ ہمیں ہمارے عظیم آزادی کے متوالوں اور آئین سازوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جن کی بدولت آج ہم ایک آزاد اور مضبوط جمہوریت میں سانس لے رہے ہیں۔پولیس کمشنر نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے اور حیدرآباد سٹی پولیس عوامی اعتماد کو برقرار رکھتے ہوئے فرض شناسی، ایمانداری اور انسانیت کے جذبے کے ساتھ خدمات انجام دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان بہتر تال میل ہی ایک محفوظ اور پرامن شہر کی بنیاد ہے، اسی مقصد کے تحت حیدرآباد پولیس پیپل ویلفیئر پولیسنگ کے اصولوں پر عمل پیرا ہے۔جناب وی۔سی۔سجنار نے کہا کہ خواتین اور بچوں کا تحفظ، سائبر جرائم کی روک تھام، منشیات کے خلاف مہم، ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد اور عوام سے باوقار و شائستہ رویہ پولیس کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے پولیس افسران اور جوانوں کو ہدایت دی کہ وہ عوام سے احترام کے ساتھ پیش آئیں اور ہر شہری کی شکایت کو سنجیدگی سے حل کریں تاکہ پولیس پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہو۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ قانون کی پاسداری کریں، عوامی املاک کی حفاظت کریں اور شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کا تعاون کریں۔پولیس کمشنر نے کہا کہ ایک ذمہ دار شہری بننا ہی یومِ جمہوریہ کا اصل پیغام ہے۔اپنے خطاب کے اختتام پر پولیس کمشنر وی۔سی۔سجنار نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دل لگا کر تعلیم حاصل کریں اور ڈاکٹر، سائنسدان، انجینئر اور ملک کے ذمہ دار شہری بن کر قوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے تمام شہریوں، پولیس افسران اور بچوں کو یومِ جمہوریہ کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے قومی یکجہتی، بھائی چارے اور آئینی اقدار کے تحفظ کا عہد دلایا۔اس موقع پر کمشنر سٹی پولیس نے اپنے پرانی حویلی آفس پر وہاں موجود اسکولی طلبہ میں کلرنگ کٹس تقسیم کئے اس موقع پر ڈی سی پی کرن کھرے دیگر اعلیٰ عہدیداروں و دیگر اسٹاف کی کثیر تعداد موجود تھی۔

تلنگانہ حج ہاؤس میں یومِ جمہوریہ کی تاریخ ساز تقریب
ٹمریز طالبات نے وزیر اقلیتی بہبود اظہر الدین کو شاندار گارڈ آف آنر پیش کیا

حیدرآباد 26 جنوری (چوائس نیوز) تلنگانہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یومِ جمہوریہ کی تقریب ایک منفرد اور تاریخ ساز انداز میں تلنگانہ حج ہاس میں منعقد ہوئی، جہاں 77ویں یومِ جمہوریہ کے موقع پر اقلیتی بہبود کے وزیر جناب محمد اظہر الدین نے واحد پرچم کشائی انجام دی۔ماضی میں اقلیتی بہبود سے وابستہ مختلف محکمے الگ الگ مقامات پر یومِ جمہوریہ کی تقریبات منعقد کرتے رہے ہیں، تاہم اس مرتبہ تمام اقلیتی اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرتے ہوئے ایک ہی مقام پر یومِ جمہوریہ منایا گیا، جو ایک نئے دور کے آغاز کی علامت ہے۔وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد اظہر الدین کے اس تاریخی فیصلے کو اقلیتی طبقہ کی مجموعی ترقی اور باہمی تال میل کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جارہا ہے۔ان کے اس اقدام سے یہ امید کی جارہی ہے کہ آئندہ تمام اقلیتی محکمے باہمی تعاون کے ساتھ اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور حکومت کی تمام اسکیموں پر بروقت اور مؤثر عمل آوری کو یقینی بنائیں گے، جس سے براہِ راست اقلیتی عوام مستفید ہوں گے۔اس باوقار تقریب میں تلنگانہ وقف بورڈ کے چیئرمین جناب عظمت اللہ حسینی، تلنگانہ حج کمیٹی کے چیئرمین مولانا خسرو پاشا، تلنگانہ اسٹیٹ مائنارٹیز فنانس کارپوریشن کے چیئرمین جناب عبیداللہ کوتوال، ٹمریز (TMREIS) کے چیئرمین جناب فہیم قریشی، اقلیتی بہبود کے سکریٹری جناب بی شفیع اللہ آئی اے ایس، چیف ایگزیکٹو آفیسر، ایگزیکٹو آفیسر، اے ای اوز کے علاوہ مختلف اقلیتی محکموں کے صدور، عہدیداران اور ملازمین کی کثیر تعداد شریک رہی۔تقریب کی ایک اور نمایاں جھلک اس وقت دیکھنے میں آئی جب ٹمریز کی طالبات نے وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد اظہر الدین کو شاندار گارڈ آف آنر پیش کیا، جس پر حاضرین نے زبردست داد دی۔شرکا نے اس مشترکہ تقریب کو اقلیتی اداروں کے اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ وژن کی عکاسی قرار دیتے ہوئے وزیر اقلیتی بہبود کے اس فیصلے کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ یہ روایت آئندہ برسوں میں بھی برقرار رہے گی۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔